بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ — عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم شنبہ

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱ | ۱۷ فتح ۱۳۴۶ ہش ۱۴ رمضان المبارک ۱۳۸۷ھ ۱۷ دسمبر ۱۹۶۷ء | نمبر ۲۸۵

اخبار احمدیہ

—• ربوہ ۱۶ دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

—• ربوہ ۱۶ دسمبر۔ کل حضور نے نماز جمعہ پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے سورۃ البقرہ کی آیت ۲۱۵ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَاۤءُ وَالضَّرَّاۤءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ۔ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے الٰہی جماعتوں کو پیش آنے والے ابتلاؤں کے اقسام بیان کرکے ان کی حکمتوں پر روشنی ڈالی اور احباب کو ان ابتلاؤں میں ثابت قدم رہتے ہوئے خدائی تائید و نصرت حاصل کرنے کی تلقین فرمائی۔

—• مکرم عطاء الرحمٰن صاحب طاہر (ابن محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل) کی اہلیہ صاحبہ کراچی میں بہت بیمار ہیں۔ ان کا دایاں بازو سُن ہوگیا ہے۔ اور سر کے آدھے بال بھی گر گئے ہیں۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

—• ربوہ ۱۶ دسمبر۔ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب کی صاحبزادی امۃ المجیب صاحبہ اپنے خاوند مکرم محمد اسلم صاحب جاوید کے ہمراہ پاکستان آنے کے لئے آج لندن سے بذریعہ طیارہ کراچی روانہ ہو رہی ہیں۔ دونوں اپنے قیام پاکستان کے دوران جلسہ سالانہ میں بھی شرکت کریں گے۔ احباب بخیریت منزل مقصود پر پہنچنے اور حصول مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا کریں۔

—• سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ

"امانت فنڈ تحریک جدید
میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے
اور خدمت دین بھی۔"

افسر امانت تحریک جدید

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اپنی دعائیں نماز میں ہی کرنی چاہئیں تا نماز میں حضور اور لذت پیدا ہو

سب سے عمدہ دعا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ ہم سے گناہوں کو دور کر دے اور اپنی رضامندی کی راہ دکھلائے

"میں دیکھتا ہوں کہ آج کل لوگ جس طرح نماز پڑھتے ہیں وہ محض ٹکریں مارنا ہے۔ ان کی نماز میں اس قدر بھی رقت اور لذت نہیں ہوتی جس قدر نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعائیں ظاہر کرتے ہیں۔ کاش یہ لوگ اپنی دعائیں نماز میں ہی کرتے۔ شائد ان کی نمازوں میں حضور اور لذت پیدا ہو جاتی۔ اس لئے میں حکماً آپ کو کہتا ہوں کہ سردست آپ بالکل نمازوں کے بعد دعا نہ کریں۔ اور وہ لذت اور حضور جو دعا کے لئے رکھا ہے۔ دعاؤں کو نماز میں کرنے سے پیدا کریں۔ میرا مطلب یہ نہیں کہ نماز کے بعد دعا کرنی منع ہے۔ لیکن میں چاہتا ہوں کہ جب تک نماز میں کافی لذت اور حضور پیدا نہ ہو، نماز کے بعد دعا کرنے میں نماز کی لذت کو مت گنواؤ۔ ہاں جب یہ حضور پیدا ہو جائے تو کوئی ہرج نہیں۔ سو بہتر ہے نماز میں دعائیں اپنی زبان میں مانگو۔ جو طبعی جوش کسی کی مادری زبان میں ہوتا ہے وہ ہرگز غیر زبان میں پیدا نہیں ہو سکتا۔ سو نمازوں میں قرآن اور ماثورہ دعاؤں کے بعد اپنی ضرورتوں کو بزنگ دعا اپنی زبان میں خدا تعالیٰ کے آگے پیش کرو تاکہ آہستہ آہستہ تم کو حلاوت پیدا ہو جاوے۔ سب سے عمدہ دعا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضامندی اور گناہوں سے نجات حاصل ہو۔ کیونکہ گناہوں ہی سے دل سخت ہو جاتا اور انسان دنیا کا کیڑا بن جاتا ہے۔ ہماری دعا یہ ہونی چاہئے کہ خدا تعالیٰ ہم سے گناہوں کو جو دل کو سخت کر دیتے ہیں دور کر دے اور اپنی رضامندی کی راہ دکھلائے۔ دنیا میں مومن کی مثال اس سوار کی سی ہے کہ جو جنگل میں جا رہا ہے۔ راہ میں بسبب گرمی اور تھکان سفر کے ایک درخت کے نیچے سستانے کے لئے ٹھہر جاتا ہے لیکن ابھی گھوڑے پر سوار ہے اور کھڑے کھڑے گھوڑے پر ہی کچھ آرام لیکر آگے اپنے سفر کو جاری رکھتا ہے۔ لیکن جو شخص اس جنگل میں گھر بنا لے وہ ضرور درندوں کا شکار ہوگا۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۳۸، ۳۹)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۷ر دسمبر ۱۹۶۷ء

عظیم الشّان علمی نشان

۲۱ر دسمبر ۱۸۹۶ء کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے ایک اشتہار شائع ہوا جو حسب ذیل ہے:۔

"جلسہ اعظم مذاہب جو لاہور ٹاؤن ہال میں ۲۶، ۲۷، ۲۸ر دسمبر ۱۸۹۶ء کو ہوگا اس میں اس عاجز کا ایک مضمون قرآن شریف کے کمالات اور معجزات کے بارے میں پڑھا جائے گا۔ یہ وہ مضمون ہے جو انسانی طاقتوں سے برتر اور خدا کے نشانوں میں سے ایک نشان اور خاص اس کی تائید سے لکھا گیا ہے۔ اس میں قرآن شریف کے وہ حقائق اور معارف درج ہیں۔ جن سے آفتاب کی طرح روشن ہو جائے گا کہ درحقیقت یہ خدا کا کلام اور رب العالمین کی کتاب ہے اور جو شخص اس مضمون کو اوّل سے آخر تک پانچوں سوالوں کے جواب سنے گا میں یقین کرتا ہوں کہ ایک نیا ایمان اس میں پیدا ہو گا اور ایک نیا نور اس میں چمک اٹھے گا۔ اور خدا تعالیٰ کے پاک کلام کی ایک جامع تفسیر اس کے ہاتھ آجائے گی۔ میری تقریر انسانی فضولیوں سے پاک اور لاف و گزاف کے داغ سے منزّہ ہے۔ مجھے اس وقت محض بنی آدم کی ہمدردی نے اس اشتہار کے لکھنے کے لئے مجبور کیا ہے۔ تا وہ قرآن شریف کے حسن و جمال کا مشاہدہ کریں اور دیکھیں کہ ہمارے مخالفوں کا کس قدر ظلم ہے کہ وہ تاریکی سے محبت کرتے اور نور سے نفرت رکھتے ہیں۔ مجھے خدائے علیم نے الہام سے مطلع فرمایا ہے کہ وہ یہ مضمون ہے جو سب پر غالب آئے گا اور اس میں سچائی اور حکمت اور معرفت کا وہ نور ہے جو دوسری قومیں بشرطیکہ حاضر ہوں اور اس کو اوّل سے آخر تک سنیں، شرمندہ ہو جائیں گی۔ اور ہرگز قادر نہیں ہونگی۔ کہ اپنی کتابوں کے یہ کمال دکھلا سکیں خواہ وہ عیسائی ہوں خواہ آریہ خواہ سناتن دھرم والے یا کوئی اور کیونکہ خدا تعالیٰ نے یہ ارادہ فرمایا ہے کہ اس روز اس کی پاک کتاب کا جلوہ ظاہر ہو۔ میں نے عالم کشف میں اس کے متعلق دیکھا کہ میرے محل پر غیب سے ایک ہاتھ مارا گیا۔ اور اس ہاتھ کے چھونے سے اس محل میں سے ایک نور ساطع جو اردگرد پھیل گیا اور میرے ہاتھوں پر بھی اس کی روشنی پڑی۔ تب ایک شخص جو میرے پاس کھڑا تھا وہ بلند آواز سے بولا اَللّٰہُ اَکْبَرُ خَرِبَتْ خَیْبَرُ اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس محل سے میرا دل مراد ہے۔ جو جائے نزول و حلول انوار ہے اور وہ نور قرآنی معارف ہیں اور خیبر سے مراد تمام خراب مذہب ہیں۔ جن میں شرک اور باطل کی ملونی ہے۔ اور انسان کو خدا کی جگہ دی گئی۔ یا خدا کی صفات کو اپنے کامل محل سے نیچے گرا دیا ہے۔ سو مجھے جتلایا گیا ہے کہ اس مضمون کے خوب پھیلنے کے بعد جھوٹے مذہبوں کا جھوٹ کھل جائے گا۔ اور قرآنی سچائی دن بدن زمین پر پھیلتی جائیگی۔ جب تک کہ اپنا دائرہ پورا کرے۔ پھر اس کشفی حالت سے الہام کی طرف منتقل کیا گیا اور مجھے یہ الہام ہوا اِنَّ اللّٰہَ مَعَکَ اِنَّ اللّٰہَ یَقُوْمُ اَیْنَمَا قُمْتَ یعنی خدا تیرے ساتھ ہے۔ اور خدا وہیں کھڑا ہوتا ہے۔ جہاں تو کھڑا ہو۔ یہ حمایت الٰہی کے لئے ایک استعارہ ہے۔ اب میں زیادہ لکھنا نہیں چاہتا۔ ہر ایک کو یہی اطلاع دیتا ہوں

کہ اپنا اپنا ہرج بھی کر کے ان معارف کے سننے کے لئے ضرور بمقام لاہور تاریخ جلسہ پر آدیں کہ ان کی عقل و ایمان کو اس سے وہ فائدے حاصل ہوں گے۔ کہ وہ گمان نہیں کر سکتے۔ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی

خاکسار غلام احمد از قادیان ۲۱ر دسمبر ۱۸۹۶ء"

سوامی شوگن چندر صاحب نے جو کائستھ قوم کے لیڈر تھے ۱۸۹۲ء میں اجمیر میں ایک مذہبی کانفرنس منعقد کی۔ ۱۸۹۶ء میں انہوں نے دوسری کانفرنس لاہور میں منعقد کرنے کا اہتمام کیا چنانچہ یہ کانفرنس ۲۶، ۲۷، ۲۸ر دسمبر ۱۸۹۶ء میں لاہور میں ہوئی۔

اس کانفرنس میں تمام مذاہب کے لوگوں کو دعوت دی گئی تھی کہ وہ اپنے اپنے مذہب کی خوبیاں اس کانفرنس میں بیان کریں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کانفرنس کے لئے اسلام کی وکالت میں ایک مضمون تحریر فرمایا۔ جس کے متعلق ۲۱ر دسمبر ۱۸۹۶ء کو اوپر کا مندرجہ اشتہار آپ نے شائع کیا۔

یہ مضمون اب اسلامی اصول کی فلاسفی کے نام سے کئی ایک زبانوں میں ترجمہ ہوکر شائع ہو چکا ہے۔ اصل مضمون اردو زبان میں تھا۔ جو حضرت مولوی عبدالکریم رضی اللہ عنہ نے کانفرنس میں پڑھ کر سنایا تھا۔

اس کانفرنس کے انعقاد کی اغراض کے متعلق سوامی شوگن چندر نے اپنے اشتہار میں لکھا تھا کہ "میرا دل اس بات کے لئے تڑپ رہا ہے کہ یہ فیصلہ ہو جائے کہ کونسا مذہب سچائیوں اور صداقتوں سے بھرا ہوا ہے۔"

اس جلسہ میں سناتن دھرم، ہندو ازم، آریہ سماج، برہمو سماج، تھیوسافیکل سوسائٹی، ریلیجن آف ہارمنی، عیسائیت اور سکھ ازم کے نمائندوں نے تقریریں کیں۔

اخبار چودھویں صدی اس جلسہ کی رپورٹ کرتے ہوئے لکھتا ہے۔

"مرزا صاحب کا لیکچر بحیثیت مجموعی ایک مکمل اور حاوی لیکچر تھا۔ جس میں بے شمار حقائق و معارف و حکم و اسرار کے موتی چمک رہے تھے اور فلسفہ الٰہیہ کو ایسے رنگ میں پیش کیا گیا تھا کہ تمام اہل مذاہب ششدر رہ گئے تھے۔ کسی شخص کے لیکچر کے وقت اتنے آدمی جمع نہیں تھے جتنے کہ مرزا صاحب کے لیکچر کے وقت تمام ہال اوپر نیچے سے بھر رہا تھا اور سامعین ہمہ تن گوش ہو رہے تھے۔ مرزا صاحب کے لیکچر کے وقت اور دیگر سپیکروں کے لیکچروں کے امتیاز کے لئے اس قدر کہنا کافی ہے۔ کہ مرزا صاحب کے لیکچر کے وقت خلقت اس طرح آ کر گری جیسے شہد پر مکھیاں۔ مگر دوسرے لیکچروں کے وقت بوجہ بے لطفی بہت سے لوگ بیٹھے بیٹھے اٹھ جاتے تھے۔" (اخبار چودھویں صدی یکم فروری ۱۸۹۷ء)

(باقی)

قطعات

بے دینیوں کا کیا کیا طوفان آرہا ہے
لشکر سب اپنا لے کر شیطان آرہا ہے
آب و ہوا و خاک آتش بھڑک اٹھے ہیں
نرغے میں ہر طرف سے ایمان آرہا ہے

پھر زندہ ہو چکی جو میری کائنات ہے
ساقی تری نگاہ میں آب حیات ہے
اس بتکدے میں آ گیا ابن خلیل پھر
پھر ٹکڑے ٹکڑے عزّیٰ و لات و منات ہے

(تنویر)

انگلستان میں تبلیغ اسلام

مختلف ممالک کے سربرآوردہ اصحاب کی احمدیہ مسجد میں آمد - اہم تقریبات میں شرکت
ماہنامہ مسلم ہیرلڈ کی اشاعت - جماعتی تنظیم و تربیت کے لئے اہم مساعی

(مکرم لئیق احمد صاحب طاہر نائب امام مسجد فضل لنڈن)

(۲)

لنڈن مشن نے ساری دنیا میں پھیلے ہوئے احمدیہ مشنوں کو بھی ۲۷ ہزار کی تعداد میں حضور کا یہ خطاب ارسال کیا۔ حضور ایدہ اللہ نے جب یہ خطاب وانڈزورتھ ٹاؤن ہال لنڈن میں فرمایا تو اس کے معًا بعد احباب انگلستان کے سامنے اس کی اشاعت کی تجویز رکھی گئی۔ احباب نے نہایت بشاشت کے ساتھ چند منٹ کے اندر اندر اس کی اشاعت کے لئے ۱۵۰ پونڈ سے زائد فی الفور ادا کر دئے اور اس طرح خدا تعالےٰ کی خوشنودی کے مستحق ٹھہرے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

انفرادی طور پر دیگر لٹریچر طلب کرنے والوں کی ایک لمبی فہرست ہے۔ مشن میں خطوط پہنچنے پر مفت لٹریچر ارسال کروایا جاتا ہے عرصہ زیر رپورٹ میں بذریعہ ڈاک مرسلہ لٹریچر کی تعداد (علاوہ مذکورہ بالا خطاب کے) ۲ ہزار سے زائد ہو۔

مشن میں وفود کی آمد

تبلیغ مختلف کلبوں اور سوسائٹیوں کو مشن میں مدعو کیا جاتا ہے۔ جس کلب یا سوسائٹی کی طرف سے مبلغین کو مدعو کیا جاتا ہے۔ مبلغین بھی انہیں مشن میں آنے کی دعوت دیتے ہیں۔ ایسے وفود کو مسجد، مشن ہاؤس وغیرہ کا تعارف کروایا جاتا ہے اور اسلام پر تقریر کی جاتی ہے اور انکے سوالات کے جوابات دئے جاتے ہیں۔

عرصہ زیر رپورٹ میں حسب ذیل وفود مشن میں آئے:۔

(۱) Tiffin girls School

اس سکول کی ساٹھ طالبات دو گروپ میں مشن میں پہنچیں۔ انہیں مسجد دکھائی گئی۔ امام صاحب نے اسلام پر تقریر کی اور انکے سوالات کے جوابات دئے گئے۔ انہیں نماز پڑھنے کا طریق بتایا۔ تمام طالبات نماز میں شریک ہوئیں۔

(۲) کارنوال کی انگریز فیملی مشن میں آئی اس نے مسجد کے سامنے متعدد فوٹوز لئے اور کئی گھنٹے مشن میں قیام کیا۔

(۳) لنڈن کی ایک انگریز فیملی آئی اسے مسجد دکھائی گئی۔ اپنا مطبوعہ لٹریچر دکھایا گیا۔

(۴) ایک گرلز سکول کی ستر طالبات مشن ہاؤس میں پہنچیں۔ انہیں مسجد دکھائی گئی۔ اسلام میں عورت کا مقام، تاریخ عرب قبل از اسلام اور بعثت نبوی صلے اللہ علیہ وسلم سے متعلق معلومات بہم پہنچائی گئیں۔

انفرادی طور پر آنے والے ملکی اور غیر ملکی احباب اس کے علاوہ ہیں۔ جنہیں زبانی تبلیغ کے علاوہ لٹریچر بھی پیش کیا جاتا ہے۔

مسلم ہیرلڈ

انگریزی میں تبلیغ کا ایک ذریعہ، ماہنامہ "مسلم ہیرلڈ" ہے۔ یہ ماہنامہ انگریزی میں شائع ہوتا ہے اور گزشتہ آٹھ سال سے بڑی باقاعدگی کے ساتھ منظر عام پر آرہا ہے۔ گو اس کی اشاعت ہمارے وسائل کے مطابق محدود ہے تاہم انگلستان کے علاوہ تمام مشنوں کو بھجوایا جاتا ہے۔ افریقہ میں اس رسالہ کو بہت مقبولیت حاصل ہے۔ کیونکہ انگریزی زبان میں چھپنے والے رسائل میں ظاہری ٹیپ ٹاپ اور مضامین کی جدت کی وجہ سے یہ رسالہ انفرادی حیثیت رکھتا ہے۔ غیر ممالک سے جو تبصرے اس رسالہ سے متعلق موصول ہو رہے ہیں نہایت حوصلہ افزا ہیں۔ یہ رسالہ اپنے مشنوں کے علاوہ متعدد لائبریریوں میں بھجوایا جاتا ہے اسیطرح بہت سے غیر مسلم بھی اس کے خریدار ہیں۔

محترم چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کے متعدد قیمتی مضامین مسلم ہیرلڈ میں شائع ہوئے جس سے رسالہ کی افادیت میں اضافہ ہوا۔ مشن ہذا محترم چوہدری صاحب کے اس تعاون پر ان کا شکریہ ادا کرتا ہے۔

سربرآوردہ احباب کی آمد

عرصہ زیر رپورٹ میں لائبیریا کے پریذیڈنٹ Mr. Tubman لنڈن تشریف لائے۔ امام صاحب نے انہیں انگلستان میں ورود پر اپنے خط میں خوش آمدید کہا اور مشن کی طرف سے کھانے کی دعوت دی۔ ان کی جائے قیام پر ان سے ملاقات بھی کی۔ انہوں نے دعوت بخوشی قبول کی۔

۲۸ جون ۶۷ء کو پریذیڈنٹ موصوف دیگر چوبیس معززین کے ہمراہ مسجد میں تشریف لائے۔ ان کے ساتھ لائبیریا کے ہائی کمشنر، وزیر خارجہ اور فوج کے اعلےٰ افسران بھی تھے۔ اس تقریب میں محترم چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب نے بھی شمولیت فرمائی۔

دعوت کے بعد محترم امام صاحب نے استقبالیہ ایڈریس پیش کیا جس میں اس بات کا اظہار کیا کہ موصوف مذہبی آزادی کے علمبردار ہیں اور ان کی سرکردگی میں ان کا ملک ترقی کر رہا ہے اسیطرح اسلام سے متعارف بھی کیا گیا۔ اور قرآن کریم انگریزی۔ اسلامی اصول کی فلاسفی اور دیگر لٹریچر پیش کیا گیا۔

اس ایڈریس کے جواب میں جناب پریذیڈنٹ نے جماعتی خدمات کا اعتراف کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ ایک مذہبی جماعت ہے اور میں بھی ایک مذہبی آدمی ہوں لیکن مجھے سب سے زیادہ اس بات پر مسرت ہے کہ جس بات کو یہ جماعت حق کہتی ہے پھر اس کی اشاعت کے لئے بھی پرجوش جد و جہد کرتی ہے۔ جماعت کے اس جذبہ کی وجہ سے میرے دل پر اس کا احترام ہے۔ اس خواہش کا اظہار کیا کہ محترم امام صاحب گورنمنٹ کے خرچ پر لائبیریا تشریف لائیں۔

(۲) ۳۰ جون ۱۹۶۷ء کو گیمبیا (مغربی افریقہ) کے احمدی گورنر جنرل Mr. F. M. SINGHATE لنڈن مشن میں تشریف لائے۔ ان کے اعزاز میں وسیع پیمانہ پر دعوت کا اہتمام کیا گیا تھا۔ آپ نے احباب جماعت کے ساتھ نماز جمعہ ادا فرمائی۔ خطبہ جمعہ محترم چوہدری محمد ظفراللہ خاں صاحب نے دیا۔

محترم امام صاحب نے اپنے استقبالیہ بیان کے اس خصوصی اعزاز کا ذکر فرمایا کہ یہ وہ پہلے احمدی حکمران ہیں جن کے ذریعہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی پوری ہوئی ہے۔

اس ایڈریس کے بعد موصوف نے اس بات پر خدا تعالےٰ کے خصوصی احسان اور فضل کا اظہار فرمایا کہ خدا تعالےٰ نے انہیں حلقہ بگوش احمدیت ہونے کی سعادت عطا فرمائی اور اس سے بڑھکر یہ کہ انہیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کپڑوں سے برکت ڈھونڈنے کا شرف بھی حاصل ہوا۔

مکرم و محترم چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب نے بھی اس موقع پر خطاب فرمایا آخر میں آپ کی خدمت میں مشن کا مطبوعہ لٹریچر پیش کیا گیا۔

اہم تقریبات میں شمولیت

(۱) کوئینز گارڈن پارٹی۔

ملکہ کی طرف سے یہ پارٹی سال میں ایک دفعہ معززین انگلستان کو دی جاتی ہے۔ امام صاحب بھی اس میں مدعو تھے چنانچہ وہ اس میں شامل ہوئے۔

(۲) چیف منسٹر آف فیجی سے ملاقات

مکرم امام صاحب محترم چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کی معیت میں چیف منسٹر آف فیجی کی ملاقات کے لئے تشریف لے گئے اور انہیں اسلامی لٹریچر پیش کیا گیا۔

(۳) ۵ مئی ۱۹۶۷ء کو امام صاحب نے میئر آف وانڈزورتھ کی طرف سے دیئے گئے ایک عشائیہ میں شرکت کی۔ اس موقع پر اہم لوگوں سے ملاقات اور تبلیغ کا موقع ملا۔

تربیتی و اصلاحی کارگزاری

انگلستان میں جماعت کی بھاری اکثریت پاکستانی بھائیوں پر مشتمل ہے۔ انگلستان کے مخصوص حالات کی وجہ سے یہاں تربیت کا شعبہ بہت اہمیت رکھتا ہے۔ یہاں کا مسموم ماحول ہر طبقہ کے لئے نقصان رساں ہو سکتا ہے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں اجتماعی تربیت کے لئے مندرجہ ذیل طریق اختیار کئے گئے۔

تربیتی دورے

(۱) خاکسار نے گلاسگو کا دورہ کیا۔ راستہ میں بریڈ فورڈ بھی چند گھنٹے کے لئے قیام کیا۔ گلاسگو میں دو دن قیام تھا اس عرصہ میں متعدد افرادِ جماعت سے ملاقات کی۔ فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے وعدہ جات کے لئے بھی تحریک کی۔ محترم مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری بھی اس دورہ میں خاکسار کے ہمراہ تھے۔ گلاسگو اور ایڈنبرا سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ۱۰۰۰ پونڈ سے زائد کے وعدہ جات موصول ہوئے فالحمد للہ۔ گلاسگو لنڈن سے چار سو میل کے فاصلہ پر ہے۔

(۲) مکرم امام صاحب نے جماعتِ احمدیہ جلنگھم کا دورہ فرمایا۔ یہاں کی جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک مخلص جماعت ہے۔ مکرم محمد لیسین صاحب یہاں پریذیڈنٹ ہیں۔ یہ مقام لنڈن سے ۴۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔ محترم امام صاحب نے یہاں خطاب فرمایا۔

تربیتی تقاریر

(۱) مکرم امام صاحب نے ساؤتھ ہال میں تقریر کی۔ لنڈن کے بعد ساؤتھ ہال میں ہماری سب سے بڑی جماعت ہے۔ یہ مقام لنڈن سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔

(۲) خاکسار نے حلقہ ساؤتھ ہال میں تقریر کی اور پریذیڈنٹ کا انتخاب کروایا۔

(۳) خاکسار کو دوبار ساؤتھ ہال میں جماعت کے ماہانہ اجلاس سے خطاب کرنے کا موقع ملا۔ اس تقریر میں خاکسار نے نماز با جماعت اور خلافت سے وابستگی سے متعلق تقریر کی۔ تقریر کے بعد قائد خدام الاحمدیہ ساؤتھ ہال کا انتخاب کروایا گیا۔

(۴) مکرم امام صاحب نے لجنہ اماء اللہ لنڈن سے خطاب فرمایا۔ اسی طرح خدام الاحمدیہ لنڈن سے بھی خطاب فرمایا۔

انفرادی طور پر احباب کے ذاتی معاملات کو طے کرنے کے لئے متعدد بار دورے کرنے پڑے۔ علاوہ ازیں خطباتِ جمعہ میں بھی مکرم امام صاحب تربیتی مضامین پر روشنی ڈالتے رہے۔

اخبار احمدیہ

تربیت کا ایک ذریعہ "اخبار احمدیہ" بھی ہے۔ چونکہ احمدی احباب کی ایک خاصی تعداد مشن سے دور دراز مقامات پر مقیم ہے اور وہ ہر ماہ مشن میں حاضر ہو کر الفضل اور دیگر تربیتی رسائل کا مطالعہ نہیں کر سکتے لہذا لنڈن مشن کی طرف سے تمام احمدی احباب کو مفت ارسال کیا جاتا ہے۔ اس اخبار میں تربیتی مضامین کے علاوہ لنڈن مشن کی خبریں۔ مرکزِ احمدیت اور عالمِ احمدیت کی خبریں اختصار کے ساتھ شائع کی جاتی ہیں۔ نیز احادیثِ نبویؐ۔ ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ تاریخِ اسلام کا ایک ورق، تاریخِ احمدیت۔ اور اسلام و احمدیت پر اعتراضات کے جوابات بھی درج کئے جاتے ہیں۔ جماعت کی تمام ضروری تحریکات اسی اخبار کے ذریعہ ساری جماعت تک پہنچائی جاتی ہیں۔ اب اس اخبار کو زیادہ مؤثر اور دلچسپ بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اور صفحات میں بھی اضافہ کر دیا گیا ہے۔ یہ اخبار انگلستان کے علاوہ تمام بیرونی مشنوں کو بھی ارسال کیا جاتا ہے۔ اسی طرح مرکزِ سلسلہ کے اداروں اور لائبریریوں کو بھی بھیجا جاتا ہے۔

(باقی)

درخواستِ دعا

میاں مہر اللہ صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام بیمار ہیں۔ آپ کو دردِ شکم کی شکایت ہے۔

احباب سے درخواست ہے کہ رمضان کے مبارک ایام میں ان کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کاملہ و عاجلہ شفا بخشے۔ آمین۔

(آیت اللہ قمر)

لجنہ اماء اللہ کا شائع کردہ لٹریچر

(حضرت سیدہ اُمِّ متین صاحبہ)

الحمد للہ اس سال جلسہ سالانہ کے موقع پر لجنہ اماء اللہ کے شعبہ اشاعت کے زیر انتظام مندرجہ ذیل لٹریچر شائع ہو رہا ہے:-

(۱) الازہار لذوات الخمار کا دوسرا ایڈیشن۔ یہ حضرت فضلِ عمر رضی اللہ عنہ کی ان تمام تقاریر کا جو آپ نے عورتوں کے جلسوں میں کیں مجموعہ ہے۔ پہلا ایڈیشن صرف ۱۹۶۶ء تک کی تقاریر کا تھا یہ مکمل طور پر سب تقاریر کا مجموعہ شائع کیا جا رہا ہے۔ مردوں اور عورتوں سب کے لئے یکساں مفید ہے۔ جلسہ سالانہ پر آنے والی بہنیں یہ کتاب ضرور خریدیں۔

(۲) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی وہ تقاریر جو گزشتہ دو سال میں خواتین کے جلسہ سالانہ یا اجتماع کے موقع پر ہوئی ہیں ان کا مجموعہ بھی شائع کیا جا رہا ہے۔

(۳) حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یاد میں احباب جماعت نے جو نظمیں کہی ہیں اور اخبارات میں شائع ہو چکی ہیں ان سب کا مجموعہ کتابی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے تا تمام نظمیں ایک جگہ جمع ہو جائیں اور احبابِ جماعت اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔

(۴) سالانہ رپورٹ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ جس میں تمام لجنات کی سالانہ رپورٹیں بھی شامل ہیں۔ لجنات اگر جلسہ سالانہ سے قبل کتب کا آرڈر بھجوا دیں تو نقد ادائیگی کی صورت میں کمیشن پر ان کے لئے کتب پیک کر کے رکھ لی جائیں گی اور جلسہ سالانہ پر عہدہ داروں کو دیدی جائیں گی۔

(۵) ان کتب کے علاوہ دو بچوں کے لئے بہت ضروری کتب بھی ہیں راہِ ایمان اور بچوں کے لئے احمدیت کی مختصر تقاریر۔ ناصرات کے لئے ان کتب کا خریدنا اور پڑھنا بہت ضروری ہے۔ ہر دو کتابوں کے نئے ایڈیشن شائع ہو گئے ہیں۔

یہ تمام کتب دفتر لجنہ اماء اللہ سے مل سکیں گی۔

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

چندہ مساجد (در) احمدی خواتین

(حضرت سیدہ اُمِّ متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

الحمد للہ یکم دسمبر تا ۸ دسمبر ۱۹۶۷ء چندہ مساجد کے سلسلہ میں ایک ہزار پانچ سو ستاسٹھ روپے کے وعدہ جات وصول ہوئے ہیں اور ایک ہزار چھ سو اڑتیس روپے کی وصولی ہوئی ہے۔ گویا ۸ دسمبر تک چار لاکھ پینسٹھ ہزار روپے کے وعدہ جات اور چار لاکھ تیرہ ہزار کی وصولی ہو چکی ہے۔

مسجد پر خرچ کی ہوئی رقم کو پورا کرنے کے لئے ابھی چھیاسی ہزار روپے مزید جمع کرنے کی ضرورت ہے۔ بے شک رقم کا اکثر حصہ پورا ہو چکا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے مسجد کی تکمیل بھی ہو چکی ہے لیکن جب تک لجنہ اماء اللہ کی ممبرات پر خرچ کی ہوئی رقم بطور قرضہ کے باقی ہے ہمیں مطمئن نہیں ہونا چاہیئے۔ اکاون ہزار کی رقم ابھی تک ایسی چل رہی ہے جس کے وعدہ جات تو موجود ہیں لیکن وصولی نہیں ہوئی۔ تمام لجنات کو وکالتِ مال سے بقایا جات کی فہرستیں حاصل کر کے بھجوائی جا رہی ہیں تا وہ وصولی کی کوشش کریں۔ رمضان المبارک کے دنوں میں دیگر نیکیوں کے ساتھ اپنے وعدہ کو ادا کرنے کی سعادت بھی حاصل کریں۔ جو بہنیں ابھی تک اس میں شامل نہیں ہو سکیں اب اس مبارک مہینہ میں اپنا وعدہ اور رقم بھجوا کر سعادت حاصل کریں اللہ تعالیٰ*

*بقیہ: ہماری قربانیوں کو قبول فرمائے اور اسلام کے غلبہ کا دن جو ہمارے لئے حقیقی عید کا دن ہو گا نزدیک تر لائے۔ آمین اللھم آمین۔

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

محترم مرزا غلام حیدر صاحب آف نوشہرہ کی وفات

(مکرم محمد رشید صاحب ارشد نوشہرہ)

جیساکہ الفضل میں یہ اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ محترم مرزا غلام حیدر صاحب ایڈووکیٹ آف نوشہرہ چھاؤنی مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۹۶۷ء بروز اتوار بوقت ۳½ بجے شام حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے انتقال فرما گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

آپ کی نعش مورخہ ۱۰ دسمبر کو ربوہ پہنچائی گئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی۔ بعدہ جنازہ بہشتی مقبرہ پہنچایا گیا۔ جہاں پر تدفین عمل میں آئی۔ اس موقعہ پر خاندان حضرت مسیح موعود کے بعض افراد کے علاوہ کثیر تعداد میں ربوہ کے احباب موجود تھے۔ تدفین کے بعد مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب نے دعا کرائی۔

حضرت مرزا صاحب کا آبائی وطن پنڈی لالہ ضلع گجرات تھا۔ آپ ۱۸۹۴ء میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۰۹ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دستِ مبارک پر بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے۔ ۱۹۲۵ء میں نوشہرہ چھاؤنی میں پریکٹس شروع کی اور پھر یہیں کے ہو رہے اپنی خداداد صلاحیتوں کی بدولت بہت جلد علاقہ میں ایک نامور وکیل کی حیثیت میں مشہور ہوگئے اور پھر سالہا سال تک مقامی بار ایسوسی ایشن کے صدر رہے پچھلے سال جب جماعتی کاموں کے لئے آپ کو بہت زیادہ وقت کی ضرورت پڑی تو بار کی صدارت سے الگ ہو گئے۔ آپ کے ساتھ کام کرنے والے وکلاء صاحبان اور جج صاحبان آپ کی بہت قدر کرتے اور مشکل سے مشکل اور پیچیدہ مقامات کے لئے بطور کمشنر آپ کی خدمات سے فائدہ اٹھاتے تھے وکلاء بھی اپنے مقدمات میں آپ سے مشورہ کرتے۔ گرد و نواح کے دیہاتوں میں بھی آپ بہت ہر دلعزیز تھے اور لوگ آپ کو قادیانی وکیل کہکر یاد کرتے آپ کو ہی اپنا مقدمہ دینا پسند کرتے۔ اور اگر کبھی بوجہ زیادتی کام یا ناسازی طبع آپ نے مقدمہ نہ لینے کا اظہار کیا تو لوگ پھر بھی اصرار کرتے کہ خواہ کتنا عرصہ کیس پڑا رہے آپ ہی اسے سنبھالیں۔

حضرت مرزا صاحب مرحوم نے گذشتہ ۴۲ سال کا عرصہ نوشہرہ میں گزارا اور قریباً ۴۰ سال سے لگاتار آپ بطور امیر / پریذیڈنٹ سلسلہ کی خدمت بجا لاتے رہے۔ خلافت ثانیہ کے دوران تقسیم ملک کے وقت آپ سابق صوبہ سرحد کے صوبائی امیر بھی تھے۔ جماعتی حسابات کو اس قدر صفائی محنت اور دیانتداری سے مکمل رکھتے کہ مرکزی انسپکٹر صاحبان بوقت معائنہ بہت تعریف کرتے اور آپ کے بنائے ہوئے خاکوں کی نقلیں اپنے ساتھ بطور نمونہ لے جاتے۔

باوجود تمام دنیاوی آسائشوں کے میسر ہونے کے پھر بھی نہایت سادہ زندگی بسر کی اور کسی قسم کا تکلف آپ کی زندگی میں نہیں تھا۔ دیگر مہمانوں کے علاوہ جماعتی کارکنان کی بہت خدمت کرتے اور خود اپنے ہاتھوں سے ان کی خدمت کرنے میں دلی خوشی محسوس کرتے ہمدرد اور غمخوار اس قدر تھے کہ ہر ضرورتمند اور مستحق کی حاجت روائی کرتے اور جونہی کسی کی تکلیف یا بیماری کی خبر ملتی اولین وقت میں اُس کے ہاں تشریف لے جاتے بہت پرہیزگار اور متقی تھے جب کبھی دوسرے مقامات پر بطور کمشنر تشریف لے جاتے تو روزہ رکھ لیتے نماز باجماعت کی بہت پابندی فرماتے اور باوجودیکہ مسجد تک کا راستہ آپ کے گھر سے خراب تھا اور کئی دفعہ اندھیرے میں گر بھی پڑے مگر پھر بھی نماز فجر اور مغرب میں ضرور شامل ہوتے اور مغرب کے بعد عشاء تک سارا وقت مسجد میں گذارتے اور عشاء کی نماز کے بعد گھر تشریف لے جاتے۔ آخر عمر میں بوجہ کمزوری نظر قرآن مجید پڑھنے میں دقت ہوتی تو ایسا انتظام کرتے کہ دوسرا آدمی قرآن مجید پڑھتا اور آپ سنتے جاتے تبلیغ کا بہت شوق تھا۔ جونہی کوئی نئی کتاب یا پمفلٹ شائع ہوتا فوراً منگوا کر وکلاء کے علاوہ دوسرے حلقۂ احباب میں بھی تقسیم کرتے۔ چندوں کی ادائیگی میں نمونہ تھے۔ بہت پابند اور اول وقت میں ادا کرتے۔ تحریک جدید یا وقف جدید کا سال شروع ہوا تو کبھی ایسا نہیں ہوا کہ سال کا پہلا دن ہو اور مرزا صاحب نے وعدہ کے ساتھ ہی رقم بھی ادا نہ کی ہو چنانچہ حصہ آمد یا حصہ جائداد کا حساب آپ کا ہمیشہ فاضل رہتا۔

غیر از جماعت لوگوں میں بھی آپ بوجہ اپنے نیک نمونہ اور خدمت خلق کے بہت مقبول اور ہر دلعزیز تھے آپ کی وفات کی خبر سارے شہر میں فوراً پھیل گئی اور عورت و مرد اور بچے بوڑھے سبھی جوق در جوق آپ کے مکان پر تعزیت کے لئے جمع ہونا شروع ہو گئے غسل کے بعد آپ کی نعش کی زیارت تمام حاضرین نے کی اور غیر از جماعت احباب بھی جب تک ہم لوگ جنازہ لے کر روانہ نہیں ہو گئے وہیں موجود رہے۔ احمدی تو سوگوار تھے ہی لیکن دوسرے لوگ بھی یہ کہتے تھے کہ وہ ایک بزرگ اور اپنے ہمدرد اور غمخوار انسان سے محروم ہو گئے ہیں۔ وکلاء کہتے کہ وہ ایک ماہر قانون دان سے محروم ہوئے ہیں۔ حضرت مرزا صاحب کی وفات سے سابق صوبہ سرحد ایک ماہر قانون دان اور ایک بزرگ احمدی سے محروم ہو گیا۔ نوشہرہ کی جماعت کے لئے تو ایک بہت صدمہ اور نقصان ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ مولا کریم ہماری جماعت کا حافظ و ناصر ہو اور ہمیں ان کے نیک نمونہ پر چلنے کی توفیق دے۔ نیز آپ کے لواحقین کو بھی صبر جمیل عطا فرمادے۔ اور ان کا خود حافظ و ناصر ہو۔

وقف عارضی کے واقفین کی فہرست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے وقف عارضی کی تحریک سے احباب جماعت کے لئے ثواب کا ایک زریں موقعہ پیدا فرما دیا ہے۔ ہر شخص جو کم از کم دو ہفتے خدمت دین کے لئے وقف کرے اور اپنے خرچ اور اپنے کرایہ پر مقررہ جماعت میں جا کر تربیت اور قرآن کریم کی تعلیم کا فریضہ ادا کرے وہ اس وقف میں شامل ہو سکتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ کا منشاء ہے کہ سب احباب بلا استثناء اس میں حصہ لیں۔ سلسلہ کے کارکن مستقل زندگی بھی اپنا حق رخصت لیکر اس وقف میں شامل ہوتے ہیں احباب کو اس وقف کی طرف جلد اور خاص توجہ کرنی چاہیئے۔ فارم وقف دفتر سے طلب فرمائیں۔ الفضل ۲۰ نومبر ۱۹۶۷ء میں جو فہرست شائع ہوئی ہے۔ موجودہ فہرست اس سے آگے ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جملہ واقفین کو خلوص کے ساتھ اجر عظیم بخشے۔ آمین۔ (نائب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ۔ پاکستان)

۱۲۴۴۔ مکرم محمد اشرف صاحب کیرانوالہ
۱۲۴۵۔ " مبشر احمد صاحب کھاریاں
۱۲۴۶۔ " حمید اللہ صاحب ڈیرہ ضلع ڈیرہ غازیخان
۱۲۴۷۔ " مجید اللہ صاحب تونسہ "
۱۲۴۸۔ " صداقت علی صاحب راجن پور "
۱۲۴۹۔ " ملک عطاء اللہ صاحب لاہور
۱۲۵۰۔ " محمد حیات صاحب نوآنہ لوک ضلع سرگودھا
۱۲۵۱۔ " شیخ جمال احمد صاحب " کیمبل پور
۱۲۵۲۔ " اہلیہ صاحبہ " " " "
۱۲۵۳۔ " اشرف علی صاحب داؤ والہ " گوجرانوالہ
۱۲۵۴۔ " عبدالرشید صاحب نجمی سوہدرہ "
۱۲۵۵ " سردار خان صاحب حویلیکی " " "
۱۲۵۶۔ چوہدری مراد بخش صاحب گھنیانیاں " "
۱۲۵۷۔ " مشتاق احمد صاحب نارووال " "
۱۲۵۸۔ " " رشید احمد صاحب " " "
۱۲۵۹۔ " راجہ فضل کریم صاحب جیب کالونی رحیم یارخان
۱۲۶۰۔ " محمد لطیف صاحب دلاور پور " گجرات
۱۲۶۱۔ " محمد رمضان صاحب چک سکندر " "
۱۲۶۲۔ " ملک رحمت خان صاحب مندوال " "
۱۲۶۳۔ " چوہدری سیف اللہ صاحب سعد اللہ پور "
۱۲۶۴۔ " صفی الرحمن صاحب خورشید جامعہ احمدیہ ربوہ
۱۲۶۵۔ " شریف احمد صاحب " "
۱۲۶۶۔ فتح محمد صاحب بھوڑو چک شیخوپورہ
۱۲۶۷۔ " سردار احمد صاحب " "
۱۲۶۸۔ " خادم حسین صاحب بمقام خورد ضلع جہلم
۱۲۶۹۔ مکرم محمد اکرم صاحب 65/R.B گھسیٹ پور ضلع لائلپور
۱۲۷۰۔ " خلیل احمد صاحب حجال خانوانہ " "
۱۲۷۱۔ " سراج الدین صاحب ہریا " گجرات
۱۲۷۲۔ " حکیم ملا صاحب کلسیاں " شیخوپورہ
۱۲۷۳۔ " ماسٹر خورشید احمد صاحب بمقام غوطہ " سیالکوٹ
۱۲۷۴۔ " محمد اسماعیل صاحب منیر جامعہ احمدیہ ربوہ
۱۲۷۵۔ " محمد احمد صاحب ٹائپ کالج ربوہ
۱۲۷۶۔ " لطیف احمد صاحب "
۱۲۷۷۔ " اللہ بخش صاحب چک ۱۶۸/۱۷۱ منگلا ضلع سرگودھا
۱۲۷۸۔ " اللہ بخش ثانی "
۱۲۷۹۔ " شیخ عنایت اللہ صاحب لطیف آباد ضلع حیدرآباد
۱۲۸۰۔ " " محمد بشیر صاحب آزاد مریدکے منڈی ضلع شیخوپورہ
۱۲۸۱۔ " چوہدری زین العابدین صاحب چک ۲۰۳ دھاردوالی
۱۲۸۲۔ " " محمد حیات صاحب تخت ہزارہ ضلع سرگودھا
۱۲۸۳۔ " ملک فلک شیر خان صاحب روڈہ " "
۱۲۸۴۔ " غلام رسول صاحب " " "
۱۲۸۵۔ " ملک منظور احمد صاحب کوٹ احمدیاں " حیدرآباد
۱۲۸۶۔ " میاں محمد اشرف صاحب طیب احمد آباد ضلع تھرپارکر
۱۲۸۷۔ " چوہدری عبدالرحیم صاحب ساقی تخت ہزارہ ضلع سرگودھا
۱۲۸۸۔ " ماسٹر عنایت اللہ صاحب نعیم تخت ہزارہ ضلع سرگودھا
۱۲۸۹۔ " عبدالمالک صاحب رہتاسی محمود نگر " لاہور
۱۲۹۰۔ " عبدالحمید صاحب ٹنڈو غلام علی ضلع حیدرآباد
۱۲۹۱۔ " چوہدری رحمت علی صاحب چک فیروزہ ضلع رحیم یارخان

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جاری ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمادیں۔ (۲) ان وصایا کو جو نمبر دئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔ (۳) وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۰۸۳

میں مراد بخش ولد کریم بخش صاحب قوم ارائیں پیشہ کاشت عمر ۸۰ سال بیعت ۱۹۰۵ء ساکن گوجرہ ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷-۶-۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ پانچ ایکڑ زمین واقع چک ۳۶۷ ج ب جلیانوالہ نزد گوجرہ ضلع لائلپور مالیتی ۱۰۰۰۰ روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: مراد بخش

گواہ شد: عبد العزیز پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گوجرہ

گواہ شد: محمد شریف سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ گوجرہ

مسل نمبر ۱۹۰۸۴

میں ناصر احمد ولد چوہدری برکت علی صاحب قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۹/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۵۰/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: ناصر احمد بقلم خود

گواہ شد جلال الدین خادم مسلسلہ۔ بقلم خود۔

گواہ شد: ڈاکٹر غلام محمد حق معلم وقف جدید و صدر موصیان۔ مجلس چک ۱۶۶ مراد۔

مسل نمبر ۱۹۰۸۵

میں بشریٰ وسیم زوجہ عبد الرحمن سیفی صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جیکب آباد ضلع جیکب آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۹/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر بذمہ خاوند	۲۰۰۰ روپیہ
ایک عدد ویسٹ واچ	۳۰
ایک سلائی مشین	۱۵۰
طلائی آویزے	۱۲۰
طلائی بالیاں	۵۰
طلائی انگوٹھی	۲۱
طلائی لاکٹ	۶۰
کل میزان	۲۴۳۱ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: بشریٰ وسیم اہلیہ چوہدری عبد الرحمان صاحب سیفی ریلوے گارڈ

گواہ شد عبد الرحمان سیفی خاوند موصیہ

گواہ شد: شیخ عبد الماجد ایم اے قائد ضلع جیکب آباد

مسل نمبر ۱۹۰۸۶

میں محمد اسلم ولد چوہدری عبد الغنی صاحب قوم دریا جٹ پیشہ دوکانداری عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۳۴/۲ ج ب ضلع سرگودہا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۶/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۵۰/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے

العبد: محمد اسلم دریاہ چک ۳۴ جنوبی ضلع سرگودہا۔

گواہ شد: جلال الدین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۳۴ ج ب

گواہ شد: محمد سعید انسپکٹر بیت المال

مسل نمبر ۱۹۰۸۷

میں اسد اللہ خان ولد خانصاحب ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب مرحوم قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر ۳۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳-۲-۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ جس میں ہم دو بھائی یعنی عزیزم عنایت اللہ خان و خاکسار برابر کے شریک ہیں۔ اس جائیداد کی موجودہ قیمت ۲۰,۰۰۰/- روپیہ ہے۔ جس میں میرا حصہ نصف یعنی مبلغ ۱۰,۰۰۰/- روپیہ بنتا ہے۔

(۱) ایک دوکان شارع اقبال کوئٹہ ۲-۱۱/۲۲ مالیتی ۱۷,۵۰۰/- جس میں میرا حصہ مالیتی ۸,۷۵۰ روپیہ

(۲) دوسری دکان ۲-۱۱/۲۱ شارع اقبال کوئٹہ جس کے صرف ۱/۳ حصہ کے ہم دونوں بھائی مالک ہیں۔ جس کی کل قیمت ۷,۵۰۰/- ہے اور اس میں میرا حصہ مالیتی مبلغ ۱,۲۵۰/- روپیہ چونکہ یہ دکانات ہمارے اپنے استعمال میں ہیں اسلئے ان کا کرایہ کی آمد نہیں ہے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: اسد اللہ خان ۲۸/۲-۳۸ ہری کشن روڈ کوئٹہ

گواہ شد: میاں بشیر احمد ۲۹/۲-۳۸ ہری کشن روڈ۔ کوئٹہ

گواہ شد: شیخ محمد حنیف امیر جماعت احمدیہ۔ کوئٹہ

مسل نمبر ۱۹۰۸۸

میں قدسیہ زوجہ کیپٹن سید اختر مرتضےٰ صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱/۲ بلاک نمبر ۲-۲ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲-۵-۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰۰ روپیہ

زیورات کراتے طلائی تین جوڑی۔ چوڑیاں طلائی آٹھ عدد۔ گلوبند طلائی ایک عدد ہار طلائی ایک عدد۔ بندے طلائی پانچ جوڑی۔ انگوٹھی طلائی ایک عدد

جملہ وزن ۲۲ تولہ قیمت ۲,۷۵۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

اس وقت مجھے مبلغ ۳۰/- روپے خاوند سے جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہو ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: قدسیہ

گواہ شد: شیخ رفیع احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمد کراچی

گواہ شد: کیپٹن سید افتخار حسین سپیشل جج (مرکزی) کراچی والد موصیہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پورا نہیں ہو سکتیں۔ اس لئے میں نے تجویز کیا ہے کہ اس سے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں۔ جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے"

امید ہے جملہ احباب کرام حضور رضی اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی تعمیل میں اپنا روپیہ سلسلہ کے خزانہ میں جمع فرما کر ثواب دارین حاصل کریں گے۔

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

ماہ رمضان المبارک

ہم بڑی خوشی سے اس سال بھی اپنے ہاں کے طبع کردہ تمام قرآنوں پر ماہ رمضان مبارک کی خاص الخاص رعایت دینے کا اعلان کرتے ہیں یہ رعایت ۳۱ دسمبر ۱۹۶۷ء تک جاری رہے گی آج ہی ایک کارڈ بھیج کر کتاب "خیر و برکت" مفت منگوایئے اس کتاب میں اللہ کا الحسنیٰ کے معنے اور تشریح بڑی تفصیل کے ساتھ شائع کی گئی ہے۔ اس بار کتنے کتب بھی تاج کمپنی کی تمام مطبوعات مع اعلانات رمضان المبارک درج کر دی ہیں۔

تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی

ربوہ میں روزنامہ الفضل

حاصل کرنے کے لئے ہمارے ایجنٹ

ملک جی برادرز گولبازار ربوہ

سے رابطہ قائم کرکے

ہر گھر اپنے نام اخبار جاری کرائے

شکریہ۔

(مینجر)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

ولادت

محترم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ ڈائریکٹر ڈیزائن واپڈا لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۶ر دسمبر ۶۷ء کو دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود حافظ محمد صغیر صاحب مرحوم ڈنگہ ضلع گجرات کا پوتا اور چوہدری حاکم دین صاحب مرحوم سادیوال ضلع گجرات کا نواسہ ہے۔ محترم چیمہ صاحب بزرگان سلسلہ و احباب کرام سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح لمبی عمر والا اور خادم دین بنائے اور اس کی والدہ صاحبہ جو پتہ کے درد کی وجہ سے بیمار اور ہسپتال میں داخل ہیں جلد کامل و عاجل صحت سے نوازے۔

(مختار احمد ہاشمی دارالصدر شرقی ربوہ)

نوٹس

ایشوافر لقین کمپنی لمیٹڈ ربوہ کے حصہ داران کا سالانہ اجلاس عام بروز اتوار ۳۱/۱۲/۶۷ بوقت دس بجے صبح کمپنی کے رجسٹرڈ آفس میں مندرجہ ذیل امور کے لئے منعقد ہوگا:۔

۱۔ ڈائریکٹرز کی رپورٹ بغرض منظوری نیز کمپنی کا بیلنس شیٹ حساب نفع نقصان برائے سال مختتمہ ۳۰ر ستمبر ۱۹۶۷ء

۲۔ آڈیٹرز کا تقرر و تعین معاوضہ

۳۔ ریٹائر ہونے والے ڈائریکٹر کی جگہ نئے ڈائریکٹروں کا انتخاب۔

ظہور احمد چیئرمین

بحکم بورڈ آف ڈائریکٹرز دی ایشوافر لقین کمپنی لمیٹڈ ربوہ

ضروری اعلان

اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ کے حصہ داران کا سالانہ اجلاس مورخہ ۳۰/۱۲/۶۷ بوقت گیارہ بجے صبح کمپنی کے دفتر میں منعقد ہوگا۔ مندرجہ ذیل معاملات پیش ہوں گے:۔ حسابات نفع و نقصان ۶۷-۱۹۶۶ء (۲) تقرر ڈائریکٹران (۳) تقرر آڈیٹر (۴) دیگر امور

عبدالسلام چیئرمین کمپنی

۱۴/۱۲/۶۷

نغمۂ اکمل

چھپ کر تیار ہے، آفسٹ لیتھو، اور بلاک پرنٹنگ سرورق آرٹ کارڈ

چار رنگ ۵۴۰ صفحات قیمت ساتھ روپے خاص ایڈیشن دس روپے

مکتبہ یادگار اکمل، دارالصدر شرقی ربوہ

بجلی کا سامان تیار کرنے والی واحد فرم!

جے۔ پی۔ آئی

خاص کوالٹی ۔ ووڈن پلگ ۔ سفید پورسلین

جمیل پلاسٹک انڈسٹریز سرگودہا

بے مثال بہترین مقویات

(TONICS)

۱۔ دماغی نقصان اور حافظہ کی کمزوری کیلئے برین ٹانک ۳/-

۲۔ دماغی اور اعصابی کمزوری کے لئے "جنرل ٹانک" ۴

۳۔ ہر قسم کی کمزوری اور کمی خون کیلئے سپیشل ٹانک ۵-۰۰

۴۔ خاص کمزوری کا مجرب علاج سپیشل کورس ۱۰-۰۰

۵۔ سپیشل کورس سے بھی طاقتور نسخہ ۳۰-۰۰

ری جووینٹنگ کورس (Rejuvenating)

لیبر یونیورسل میڈیسن کمپنی ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

ڈاکٹر راجہ یونیورسل کمپنی گولبازار ربوہ

معجون فوفل

سیلان الرحم کی تکلیف سے بچانے والا مفید و مجرب نسخہ قیمت مکمل کورس ۲۵ یوم ۵/- روپے

معجون کہربا

ماہواری ایام کثرت سے آنا اس کیلئے مفید و مجرب نسخہ قیمت مکمل کورس ۲۵ یوم ۵/- روپے

سفوف اجمد

ماہواری ایام رک رک اور تکلیف سے آنا اس کیلئے مفید ہے۔ قیمت مکمل کورس ۲۵ یوم ۴/- روپے

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

درخواست دعا خاکسار کی والدہ تین ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ خاکسار منیر احمد گِل۔ ہیڈ مالی صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ۔

روزہ ہر قسم کی بدیوں سے روکنے کے لئے رکھا گیا ہے

اس سے بدی کے تمام منبعوں کا سدباب ہو جاتا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روزہ کے فوائد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"حضرت خلیفہ اول فرماتے تھے کہ جو انسان روزہ میں اپنی چیزیں خدا کے لئے چھوڑتا ہے جن کا استعمال کرنا اس کے لئے کوئی قانونی اور اخلاقی جرم نہیں تو اس سے یہ عادت ہوتی ہے کہ غیروں کی چیزوں کو ناجائز طریق سے استعمال نہ کرے اور ان کی طرف نہ دیکھے۔ اور جب وہ خدا کے لئے جائز چیزوں کو چھوڑتا ہے تو اس کی نظر ناجائز چیزوں پر پڑ ہی نہیں سکتی۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حرام و حلال تو واضح ہیں مگر ان کے درمیان مشتبہات ہیں جو مشتبہات کو چھوڑتا ہے وہ حرام سے بچ جاتا ہے لیکن جو انہیں استعمال کرتا ہے وہ خطرہ میں ہوتا ہے کیونکہ شاہی رکھ کے قریب جانوروں کو اگر کوئی چرائے گا تو ممکن ہے جانور رکھ کے اندر بھی چلے جائیں۔ جس قدر بدیاں پیدا ہوتی ہیں ان کا منبع چار چیزیں ہیں باقی آگے متفرع ہے وہ چار منبع یہ ہیں اول کھانا دوم پینا سوم شہوت چوتھے حرکت سے بچنے کی خواہش۔ سب عیوب ان چاروں باتوں سے تعلق رکھتے ہیں ان چاروں منبعوں کو بدی سے روکنے کے لئے روزہ رکھا گیا ہے مثلاً ایک شخص خیانت اس لئے کرتا ہے کہ محنت سے بچنا چاہتا ہے یعنی محنت کر کے کھانا نہیں چاہتا۔ اور دوسرے کا مال کھاتا ہے۔ روزہ دار کو رات کے زیادہ حصہ میں اٹھ کر عبادت کرنی پڑتی ہے سحری کے لئے اٹھتا ہے سارا دن منہ بند رکھتا ہے سوتا کم ہے ایک ماہ تک روزہ دار کو یہ تکلیف اٹھانی پڑتی ہے جس سے اس کا جسم عادی ہو جاتا ہے اور اس سے غفلت کی عادت کو دھکا لگتا ہے پھر کھانے پینے سے اور شہوات سے بدیاں پیدا ہوتی ہیں ان کے لئے بھی روزہ رکھا گیا ہے انسان کھانا پینا ترک کرتا ہے۔ ضروریات زندگی اور تعیش کی زندگی کو چھوڑتا ہے پس جن ضرورتوں کے باعث انسان گناہ میں پڑتا ہے انہیں عارضی طور پر روک دیا جاتا ہے اس طرح کھانے کی وجہ سے لوگ گناہ میں مبتلا ہوتے ہیں اچھے کھانے پینے کے لئے اور زیادہ کھانے کے لئے روپیہ نہیں ہوتا اس لئے ناجائز مال پر قبضہ جماتے ہیں کئی لوگ ہر وقت کھاتے رہتے ہیں یا انگریزوں کا ملک سرد ہے اور وہ لوگ کام کرتے ہیں اس لئے پانچ پانچ دفعہ کھاتے ہیں بعض لوگ کھانے کے یہاں تک عادی ہوتے ہیں کہ کھانے کی چیزیں ان کے ڈیسک پر پڑی رہتی ہیں۔ کام کرتے جاتے ہیں اور کھاتے جاتے ہیں شہروں کے لوگ زیادہ کھانے کے عادی ہوتے ہیں پھیری والے پھرتے رہتے ہیں کوئی مٹھائی بیچتا ہے کوئی برف کوئی مونگ پھلی وغیرہ جب کوئی پھیری والا آتا ہے فوراً بچوں کے بہانہ سے کچھ خرید لیتے ہیں خود بھی کھاتے ہیں اور ان کو بھی کھلاتے ہیں اس طرح ان کو کھانے کی عادت پڑتی ہے جس کے لئے روپیہ کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ ناجائز طریق سے حاصل کرنے میں دریغ نہیں کرتے لیکن روزہ میں کھانے پینے کی عادت چھوڑنی پڑتی ہے اور جب جائز خواہش کو دباتے ہیں تو غیر طبعی اور ناجائز خواہشیں مٹ جاتی ہیں۔"

(الفضل ۱۳ جنوری ۱۹۶۷ء)

درخواست دعا۔ میرے والد صاحب بوجہ [illegible] سخت بیمار ہیں ادھر [illegible] احباب سے صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (خلیل احمد [illegible] سیکرٹری مال حلقہ ناظم آباد شمالی۔ کراچی نمبر ۱۸)

آپ کے امام کو آپ کی ضرورت ہے

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید)

تحریک وقف جدید کا آغاز فرماتے ہوئے سیدنا حضرت امیر المومنین رضی اللہ تعالیٰ نے خدمت دین کی تڑپ رکھنے والوں کو ان الفاظ میں مخاطب فرمایا تھا:-

"میں چاہتا ہوں کہ اگر کچھ نوجوان ایسے ہوں جن کے دل میں یہ خواہش پائی جاتی ہو کہ وہ حضرت خواجہ معین الدین صاحب چشتیؒ اور حضرت شہاب الدین صاحب سہروردیؒ کے نقش قدم پر چلیں تو جس طرح جماعت کے نوجوان اپنی زندگیاں تحریک جدید کے ماتحت وقف کرتے ہیں وہ اپنی زندگیاں براہ راست میرے سامنے وقف کریں تاکہ میں ان سے ایسے طریق پر کام لوں کہ وہ مسلمانوں کو تعلیم دینے کا کام کر سکیں وہ مجھ سے ہدایتیں لیتے جائیں اور اس ملک میں کام کرتے جائیں۔ ہمارا ملک آبادی کے لحاظ سے بالکل ویران نہیں لیکن روحانیت کے لحاظ سے بہت ویران ہو چکا ہے اور آج بھی اس میں چشتیوں کی ضرورت ہے سہروردیوں کی ضرورت ہے اور نقشبندیوں کی ضرورت ہے ...... پس میں چاہتا ہوں کہ جماعت کے نوجوان ہمت کریں اور اپنی زندگیاں اس مقصد کے لئے وقف کریں۔" (خطبہ عید الفطر فرمودہ [illegible])

کیا آپ اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں وقف کے لئے اپنا نام پیش کریں گے!

یہ درخواستیں مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ براہ راست حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں ارسال کی جائیں (۱) نام مع ولدیت (۲) تعلیم دینی و دنیوی (۳) عمر (۴) مستقل پیشہ (۵) کیا پیدائشی احمدی ہیں اگر نہیں تو کون سے سن میں بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہوئے ہیں (۶) پہلے کس فرقہ سے تعلق رکھتے تھے (۷) مستقل پتہ (۸) شادی شدہ یا غیر شادی شدہ (۹) ماہوار آمد (۱۰) کتنے افراد کا بوجھ آپ کے کندھوں پر ہے (۱۱) کیا جماعت میں کوئی جماعتی عہدیدار رہ چکے ہیں یا نہیں اگر رہ چکے ہیں تو کب اور کس جماعت میں (۱۲) کیا کیا زبان جانتے ہیں۔

تصدیق پریذیڈنٹ صاحب مقامی — تصدیق قائد صاحب مجلس — (مرزا طاہر احمد ناظم ارشاد وقف جدید انجمن احمدیہ)
[illegible] صاحب مال

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

دو بسوں میں خوفناک تصادم

راولپنڈی ۱۶ دسمبر۔ جہلم کے قریب کل سہ پہر دو مسافر بسوں میں خوفناک تصادم ہو گیا ابتدائی اطلاعات کے مطابق اس حادثہ میں ۱۴ سے زائد مسافر ہلاک ہو گئے۔ علاوہ ازیں متعدد مسافر زخمی ہوئے کئی زخمیوں کی حالت نازک ہے۔

سال رواں کا سب سے خوفناک حادثہ

جہلم سے بائیس میل دور [illegible] بسیں آمنے سامنے سے آ رہی تھیں کہ دینہ کے قریب تیز رفتاری کے سبب آپس میں ٹکرا گئیں حادثہ اس قدر خوفناک تھا کہ اس کی آواز دور دور تک سنائی دی۔ کئی افراد موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے زخمیوں کو ہر امداد بہم پہنچائی جا رہی ہے۔

ایشیا میگزین سے صدر ایوب کا انٹرویو

بنکاک ۱۶ دسمبر۔ صدر ایوب نے کہا ہے کہ پاکستان تنازعہ کشمیر کے حل کے لئے ہر قسم کی مصالحتی کوششوں اور ثالثی کو قبول کرنے کے لئے تیار ہے لیکن شرط یہ ہے کہ غیر جانبدارانہ باعزت اور انصاف پر مبنی مصالحت ہو انہوں نے یہ بات ہفتہ وار [illegible] کے اخبار ایشیا میگزین کے نمائندہ خصوصی اور بنکاک پوسٹ کے منیجنگ ایڈیٹر مسٹر ایس ایم علی سے ایک انٹرویو کے دوران کہی مسٹر علی جو ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان کے بھی نامہ نگار ہیں نے حالیہ دورہ پاکستان کے دوران صدر ایوب سے انٹرویو لیا تھا۔ انٹرویو ایشیا میگزین کے تازہ ایڈیشن میں چھپا ہے۔

صدر بومدین نے مسلح افواج کی کمان سنبھال لی

الجزائر ۱۶ دسمبر۔ الجزائر کے صدر حواری بومدین نے ملک کی مسلح افواج کی کمان خود سنبھال لی ہے اور ملک کے کمانڈر انچیف کرنل طاہر زبیری کو برطرف کر دیا ہے انہوں نے کل ریڈیو الجزائر پر اعلان کیا کہ بعض غیر ذمہ دار عناصر نے ایسے اقدامات کئے تھے جن کی وجہ سے ملک کی سلامتی کو خطرہ لاحق ہو گیا تھا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴